السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیاایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے ؟جو یہ کہتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم غائب وحاضر جانتے تھے 'اور وہ ہماری ہے مجلس میں ہمیشہ حاضر ہوتے اور ہمیں دیکھتے ہیں اور ایسے اور عقائد۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم فتاوی اللجنۃ الدائمۃ : (2/284) کا فتوی درج کرتے ہیں اور غور وفکر کی دعوت دیتے ہیں:

سوال : پاکستان میں ایک خاص جماعت ہیں جسے بریلوی کہتے ہیں یا جماعت نورانی یہ نسبت ہے ان کے امیر کی طرف جو نورانی مشہور ہیں ۔اس جماعت 'ان کے عقائد اوران کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں حکم شرعی مطلوب ہے تاکہ بہت سارے ایسے لوگ جوان کی حقیقت سے بے خبر ہیں 'مطمئن ہوسکیں 'ہم ان کے بعض عقائد کا ذکر کرتے ہیں ۔

1۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں : ۔

2۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاظر وناظر ہیں خاص کر جمعہ کی نماز کے فوراً بعد: ۔

3۔ یہ عقیدہ رکھنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب بھی دنیا میں شفیع ہیں: ۔

4۔ وہ اولیاء اوراصحاب قبور کے معتقد ہیں 'ان کی قبروں کے پاس نمازیں پڑھتے ہیں اوران سے اپنی حاجتیں مانگتے ہیں: ۔

5۔ قبروں پہ قبے بناتے اورچراغاں کرتے ہیں: ۔

6۔ وہ یا رسول اللہ اوریا محمد کہتے ہیں: ۔

7۔ آمین با لجہر اور نماز میں رفع الیدین کو برا سمجھتے ہیں اورایسا کرنے والے کو وہابی سمجھتے ہیں: ۔

8۔ نماز کے وقت مسواک کرنے پر تعجب کرتے ہیں: ۔

9۔ اذان ووضو کے دوران اور نماز کے بعد انگوٹھے چومتے ہیں: ۔

10۔ ان کا امام نماز کے بعد آیت : [إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ] الخ 'بار بار دہراتا ہے اس کے بعد تمام مقتدی اجتماعی طرز اونچی آواز سے درود شریف پڑھتے ہیں: ۔

11۔ جمعہ کی نماز کے بعد کھڑے ہو کر حلقہ بنا کر اُونچی آواز سے نعتیں پڑھتے ہیں: ۔

12۔ رمضان کی تراویح میں ختم قرآن کے بعد مسجد کے صحن میں کھانا کھلاتے اور مٹھائی بانٹتے ہیں: ۔

13۔ پکی مسجدیں بناتے اوران کی تحسین وتزئین کا بڑا اہتمام کرتے ہیں اور محراب پر یا محمد لکھتے ہیں: ۔

14۔ اپنے آپ کو اہل سنت اور صحیح عقیدے والا سمجھتے ہیں اوردوسروں کو غلط سمجھتے ہیں ۔ان کے پیچھے نماز پڑھنے میں شرعی حکم کیا ہے 'یہ یاد رہے کہ کراچی میں طب کا طالب علم ہوں اوراس مسجد کے پڑوس میں رہتا ہوں 'اوراس پر بریلویوں کا تسلط ہے ۔

الجواب : الحمد للہ وحدہ والصلاۃ والسلام علیٰ من لا نبی بعدہ اما بعد:

جس عالم کی یہ صفات ہوں اور آپکو اس کے حال کا علم نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنی درست اور صحیح نہیں 'کیونکہ اکثر یہ صفات کفر وبدعت ہیں اوراس توحید کے منافی ہیں جس کے ساتھ اللہ نے اپنے رسولوں کو مبعوث فرمایا اور کتابیں نازل فرمائی ہیں اور قرآن کے ساتھ صریح متصادم ہیں جیسے اللہ تعالی کا قول :

إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُم مَّيِّتُونَ ٣٠ ... سورة الزمر

خود آپ کو بھی موت آئے گی' اور یہ سب بھی مرنے والے ہیں

اور اللہ تعالیٰ کا قول:

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَدًا ١٨ ... سورة الجن

(اور یہ مسجدیں صرف اللہ ہی کے لیے خاص ہیں پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو)

جو بدعات وہ کر رہے ہیں انہیں اچھے اسلوب سے سمجھائے کہ یہ کام شرعاً منکر ہیں اگر مان جاتے ہیں تو الحمد للہ' نہیں قبول کرتے تو انہیں چھوڑ کر اہل سنت کی مساجد میں نماز پڑھے' اس کے لیے ابراہیم خلیل الرحمان علیہ السلام میں اچھا نمونہ ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

وَأَعْتَزِلُكُمْ وَمَا تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَأَدْعُو رَبِّي عَسَىٰ أَلَّا أَكُونَ بِدُعَاءِ رَبِّي شَقِيًّا ٤٨ ... سورة مريم

میں تو تمہیں بھی اور جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو انہیں بھی سب کو چھوڑ رہا ہوں' صرف اپنے رب کو پکارتا رہوں گا' مجھے یقین ہے کہ میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوں گا)۔ وباللہ تعالیٰ التوفیق۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص84

محدث فتویٰ